شادی کے موقع پر دیے جانے والے لفافوں کا حق دار

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

شادی کے موقع پر جو لفافے ملتے ہیں، ان کا شرعاً حق دار کون ہوتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شادی کے موقع پر جو لفافے دیے جاتے ہیں، ان کے متعلق کچھ تفصیل ہے :

(1) اگر تو خاص کسی کے نام پر لفافہ دیا گیا، یا خاص کسی کے نام پر سلامی لکھوائی گئی، (خواہ دیتے وقت اس خاص کا نام بولا ہو، یا معلوم ہو کہ اسی کے نام پر لی جا رہی ہے) تو اس صورت میں جس کے نام پر لفافہ و سلامی دی گئی یا لکھوائی گئی، وہی اس کا حق دار ہو گا۔

(2) اور اگر کسی کا نام مینشن نہیں کیا، بلکہ ویسے ہی سلامی لکھوا دی، یا لفافہ پکڑا دیا، تو ایسی صورت میں دینے والے سے معلوم کر لینا چاہیے، کہ کس کے لئے ہے؟ اور اگر سوال و تحقیق ممکن نہ ہو، تو ایسی صورت میں جہاں جیسا عرف ہو، اسی کے مطابق حکم ہو گا۔

درر الحکام فی شرح مجلۃ الاحکام میں ہے

”الهدايا التي تأتي في الختان أو الزفاف تكون لمن تأتي باسمه من المختون أو العروس أو الوالد والوالدة وإن لم يذكر أنها وردت لمن ولم يمكن السؤال والتحقيق فعلى ذلك يراعى عرف البلدة وعادتها“

ترجمہ: ختنے یا شادی کے موقع پر جو تحائف آتے ہیں، وہ اسی شخص کے لیے ہوتے ہیں، جس کے نام پر وہ آئے ہوں، چاہے وہ مختون ہو، دلہن ہو یا والدین۔ اور اگر یہ ذکر نہ کیا گیا ہو کہ وہ کس کے لیے آئے ہیں اور نہ ہی سوال یا تحقیق ممکن ہو، تو ایسی صورت میں علاقے کے رواج اور عرف کا اعتبار ہو گا۔ (درر الحکام فی شرح مجلۃ الاحکام، جلد 2، صفحہ 481، دار الجیل)

بہارِ شریعت میں ہے ”دیگر تقریبات مثلاً بسم اللہ کے موقع پر اور شادی کے موقع پر طرح طرح کے ہدایا آتے ہیں اور وہ چیزیں کس کے لیے ہیں اس کے متعلق جو عرف ہو اُس پر عمل کیا جائے اور اگر بھیجنے والے نے تصریح کر دی ہے تو یہ سب سے بڑھ کر ہے چنانچہ تقریبات میں اکثر یہی ہوتا ہے کہ نام بنام سارے گھر کے لیے جوڑے بھیجے جاتے ہیں بلکہ ملازمین کے لیے بھی جوڑے آتے ہیں اس صورت میں جس کے لیے جو آیا ہے وہی لے سکتا ہے دوسرا نہیں لے سکتا۔“ (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 79، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4551

تاریخ اجراء: 25جمادی الثانی1447ھ/17دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net